بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

خطبہ نمبر ۱۹

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ / منگل ۲۴ شعبان ۱۴۰۳ھ، ۲۴ احسان ۱۳۶۲ ہش، ۷ جون ۱۹۸۳ء / نمبر ۱۲۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ: ۶ احسان/جون۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ آج متلی میں کمی ہے لیکن بلڈ پریشر زیادہ ہے۔ غنودگی کی کیفیت طاری رہتی ہے۔

احباب کرام خاص توجہ اور دلی التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحتِ کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

اِرشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام:

دُعا کیلئے یہ یقین رکھنا لازمی ہے کہ خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے

ہمارے خدا میں بے شمار عجائبات ہیں مگر وہی دیکھتے ہیں جو صدق اور صفا سے اُس کے ہو گئے:

"جب تو دعا کے لیے کھڑا ہو تو تجھے لازم ہے کہ یہ یقین رکھے کہ تیرا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ تب تیری دعا منظور ہوگی اور تو خدا کی قدرت کے عجائبات دیکھے گا جو ہم نے دیکھے ہیں اور ہماری گواہی رؤیت سے ہے نہ بطور قصہ کے اُس شخص کی دُعا کیونکر منظور ہو اور خود کیونکر اس کو بڑی مشکلات کے وقت جو اس کے نزدیک قانون قدرت کے مخالف ہیں دعا کرنے کا حوصلہ پڑے جو خدا کو ہر ایک چیز پر قادر نہیں سمجھتا۔ مگر اے سعید انسان تو ایسا مت کر۔ تیرا خدا وہ ہے جس نے بے شمار ستاروں کو بغیر ستون کے لٹکا دیا اور جس نے زمین و آسمان کو محض عدم سے پیدا کیا۔ کیا تو اس پر بدظنی رکھتا ہے کہ وہ تیرے کام میں عاجز آجائے گا۔ بلکہ تیری ہی بدظنی تجھے محروم رکھے گی ہمارے خدا میں بے شمار عجائبات ہیں مگر وہی دیکھتے ہیں جو صدق اور صفا سے اس کے ہو گئے ہیں وہ غیروں کو جو اس کی قدرتوں پر یقین نہیں رکھتے اور اس کے صادق وفادار نہیں ہیں وہ عجائبات ظاہر نہیں کرتا۔"

(کشتی نوح صفحہ ۲۹)

انجمن طلبائے سابق جامعہ احمدیہ کا اجلاس

ربوہ - ۵ احسان/جون۔ انجمن طلبائے سابق جامعہ احمدیہ کا ایک اجلاس آج شام ساڑھے پانچ بجے لائبریری ایوانِ محمود میں منعقد ہوا جس میں محترم خان بشیر احمد خانصاحب رفیق سابق امام مسجد لندن حال ایڈیشنل وکیل التبشیر تحریک جدید نے "انگلستان میں جماعت احمدیہ کا آغاز اور حضرت چودھری فتح محمد صاحب سیال" کے موضوع پر ایک پرمغز معلوماتی مقالہ پیش کیا۔ تقریب کے صدر محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ تھے۔ مقالے کے بعد سیکرٹری انجمن طلبائے سابق مکرم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اعلان کیا کہ آئندہ مقالہ دو ماہ کے بعد اگست کے مہینے میں پیش کیا جائے گا۔ آج کے موضوع کے بارے میں مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر امور عامہ نے بھی مختصر مگر دلچسپ خطاب فرمایا۔ آخر میں محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب نے دعا کروائی جس پر یہ کامیاب تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

کینیڈا میں لائٹ ویٹ چیمپئن شپ ایک احمدی نے جیت لی

یہ بات خوشی و مسرت سے سنی جائے گی کہ کینیڈا کے ایک نوجوان احمدی مکرم آصف ڈار صاحب ابن مکرم کریم بخش ڈار صاحب مرحوم نے سال ۸۳ء کی قومی کھیلوں میں لائٹ ویٹ کے مقابلوں میں کینیڈا ونٹر گیمز گولڈ میڈل جیت لیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک اس خوشی کے موقع پر کینیڈا کے مشنری انچارج مکرم مغیر الدین شمس صاحب نے قومی کھیلوں میں لائٹ ویٹ چیمپئن شپ جیتنے پر جماعت کینیڈا کی طرف سے ۵۰ ڈالر بطور انعام عطا کئے۔ یاد رہے کہ مکرم آصف ڈار صاحب اس سے قبل ۱۳ اعلیٰ سطحی صوبائی مقابلے جیت چکے ہیں اور مزید اعلیٰ سطحی مقابلوں میں شریک ہونے والے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس خبر کے ملنے پر فرمایا:-

"الحمد للہ! اللہ تعالیٰ اسے عالمی چیمپئن بنا دے۔ آپ نے اچھا کیا۔ ۵۰ ڈالر انعام دیا۔ میری طرف سے بھی مبارک باد دے دیں۔ یہ اولمپک جیتے تو میں اسے تمغہ دوں گا۔"

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس ہونہار احمدی نوجوان کو پہلے سے بڑھ چڑھ کر کامیابیاں عطا کرے اور اپنے بے انتہا فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ (بحوالہ احمدیہ گزٹ کینیڈا مارچ اپریل ص ۶۰۵)

ٹورانٹو (کینیڈا) کے ٹیلی وژن پر اسلام و احمدیت کا تعارف

دس لاکھ افراد تک پیغام حق پہنچایا گیا: تین مختلف پروگراموں کی تفاصیل

مکرم منیر الدین صاحب شمس امیر و انچارج مشنری کینیڈا اطلاع دیتے ہیں ۸ مئی کو ٹورانٹو ٹی وی کے لوکل چینل (روجرز کیبل) کے چینل ۱۰ پر HORIZON پروگرام میں آدھ گھنٹہ تک اسلام و احمدیت کے متعلق پروگرام دکھایا گیا۔ اس پروگرام کے دوران بائبل میں آمدہ پیشگوئیاں دربارہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تفصیلی ذکر آیا۔

حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کی تصاویر بھی سکرین پر دکھائی گئیں۔ مکرم سید حسنات احمد صاحب کے ایک سوال کے جواب میں مکرم محمد یوسف خان صاحب آف گی آنا نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مسیح ناصری میں مشابہتوں کا ذکر کیا۔ یہ پروگرام دس لاکھ لوگوں تک پہنچتا ہے۔

۱۰ مئی کو انٹرویو کی صورت میں سکاربرو کے لوکل چینل ٹی وی پر پندرہ منٹ کا اسلام و احمدیت کے متعلق تعارف پنجابی پروگرام میں ریکارڈ کروانا۔

پندرہ مئی کو ٹورانٹو کے لوکل روجرز کیبل کے چینل ۱۰ پر HORIZON پروگرام کے لئے سٹوڈیو جا کر ۱½ گھنٹہ کا پروگرام اسلام و احمدیت کے متعلق ریکارڈ کروایا۔ اس پروگرام میں سید حسنات احمد صاحب بھی شامل ہوئے۔

پروگرام کے بعد اسلام کے بارہ میں سٹوڈیو میں متعدد احباب نے سوالات کئے۔ جن کے جوابات دیئے گئے۔ (مرسلہ وکالت تبشیر ربوہ)

زکوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے۔

(بیت المال آمد ربوہ)

احمدی طلباء و طالبات! کیا آپ نے اپنے نتیجہ کی اطلاع حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور نظارت تعلیم کو بھجوا دی ہے؟ (ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

احمدیت کے غلبہ کی تقدیر ایک اٹل تقدیر ہے اور دنیا کی کوئی طاقت نہیں جو اس تقدیر کو بدل سکے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

آپ اپنے توکل کے مقام سے نہ ہٹیں اور اپنی دعاؤں میں انتہا کر دیں پھر دیکھیں کس طرح میرے مولیٰ کی نصرت آپکی مدد کیلئے دوڑی چلی آئے گی

جوبلی کا سال ایک ایسے ولولہ کا سال ہوگا کہ جلسہ پر آنیوالے مہمانوں کی تعداد کئی گنا بڑھ جائیگی اس کے لیے ابھی سے تیاری ضروری ہے

ربوہ میں خالی پلاٹوں کے مالکان اگر ان پر مکان تعمیر کر لیں تو مہمانوں کی رہائش کیلئے تین گنا زیادہ جگہ مہیا ہو سکتی ہے

ایسے دوست چھ ماہ میں یا تو مکان کی تعمیر شروع کرا دیں یا مزید مہلت کیلئے اجازت حاصل کر لیں بصورت دیگر انہیں فرضی ملکیت سے ہاتھ دھونا پڑیں گے

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بتاریخ ۱۸ امان ۱۳۶۲ ہش مطابق ۱۸ مارچ ۱۹۸۳ء بمقام مسجد اقصیٰ، ربوہ

مرتبہ: مکرم بشیر احمد صاحب اختر صیغہ زود نویسی ربوہ:

(صیغہ زود نویسی یہ خطبہ اپنی ذمہ داری پر احباب کی خدمت میں پیش کر رہا ہے)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے فرمایا:۔

"جماعت احمدیہ کے

جلسہ سالانہ کی ضروریات

سال بہ سال بڑھتی چلی جا رہی ہیں اور شاید ہی کوئی سال ایسا آیا ہوگا کہ جب بعض حالات کی مجبوری کی وجہ سے گزشتہ جلسہ سالانہ کے مقابل پر کسی آنے والے جلسہ کی حاضری کم ہوئی ہو۔ اس عمومی تدریجی ترقی کے علاوہ بعض ایسے ادوار بھی آ سکتے ہیں اور ہم ان ادوار کو خوش آمدید کہتے ہیں جن میں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے غیر معمولی ترقی عطا فرمائے اور جلسہ کے مہمانوں کی آمد ہماری توقع اور عام اندازوں کے مقابل پر بہت بڑھ جائے۔ خصوصاً جب آپ دنیا بھر میں دعوت الی اللہ کر رہے ہیں اور دنیا کے کونے کونے میں احمدی ایک نئے عزم اور ایک نئے ولولے کے ساتھ دعوت الی اللہ کے ایک نئے دور میں داخل ہو رہے ہیں۔ تو پھر اپنے رب پر حسن ظنی کرنی چاہیئے اور یہ یقین رکھنا چاہیئے کہ اس دعوت میں برکت بھی ہوگی ہماری کوششوں کو ہماری توقعات سے بڑھ کر میٹھے پھل لگیں گے اور بکثرت لوگ احمدیت یعنی حقیقی اسلام میں داخل ہوں گے۔ جب ہم اپنے رب پر یہ توقع اور حسن ظنی رکھ کر سفر کریں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ دنیا بھر کی مختلف قوموں میں سے بکثرت نئے لوگ جوق در جوق سلسلہ میں داخل ہونگے اور جب ہم ان کو اپنے مرکز میں آنے اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کی دعوت دیں گے تو گزشتہ سالوں کے مقابلہ میں لازماً ہمیں آئندہ بہت زیادہ مہمانوں کے لئے انتظام کرنا ہوگا۔

یہ تو وہ اندازے ہیں جو پھیلتی ہوئی دعوت کے نتیجے میں طبعی طور پر ذہن میں آتے ہیں۔ لیکن ایک ایسا جلسہ سالانہ بھی آنے والا ہے جسے

جوبلی کا جلسہ

کہہ سکتے ہیں۔ اس میں ان غیر متوقع اضافوں کے علاوہ بھی کچھ اضافے متوقع ہیں کیونکہ جوبلی کا سال ایک ایسا ولولے کا سال ہوگا کہ کوئی بعید نہیں اس جلسہ پر ایسے بیمار بھی چلے آئیں جن کو لوگ چارپائیوں پر اٹھا کر لا رہے ہوں اور کوئی بعید نہیں کہ بستر پر پڑے ہوئے ایسے دوست بھی ہوں جو بیقرار ہو کر اپنے رشتہ داروں اور عزیزوں کو مجبور کر دیں کہ اگر تمہیں یہ خوف ہے کہ میرے سفر سے میری زندگی کو خطرہ لاحق ہے تو مجھے ربوہ پہنچ کر مرنے دو بجائے اس کے کہ میں یہاں اپنے گھر میں بستر پر جان دوں۔ ایسے غیر معمولی ولولے اور جوش کے سالوں میں تو وہ لوگ بھی چلے آتے ہیں جو عام طور پر نہیں آتے یا نہیں آ سکتے۔ اس کے لئے ہم نے کیا تیاری کی ہے؟ یہ ہے وہ سوال جس کی طرف میں جماعت کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔

گزشتہ متعدد سالوں کا تجزیہ کرنے سے ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ دن بدن جماعتی قیام گاہوں کی بجائے انفرادی قیامگاہوں میں ٹھہرنے کا رجحان بڑھتا چلا جا رہا ہے اور یہ معاشرتی تبدیلیوں کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طبعی نتیجہ ہے۔ مجھے یاد ہے قادیان کے زمانے میں بہت سے لوگ یہ پسند کیا کرتے تھے کہ وہ جلسہ سالانہ کے موقع پر جماعتی قیام گاہوں میں ٹھہریں بلکہ بہت سے احمدی جن کا عام رہن سہن کا معیار اس زمانے کے لحاظ سے بہت اونچا تھا وہ بھی 'پرالی اور کھوری' کے اوپر لیٹ کر دیگر مہمانوں کے ساتھ اپنا وقت بسر کرنا زیادہ پسند کرتے تھے۔ ذکر الٰہی کا بہت پیارا ماحول ہوا کرتا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اصحاب دینی باتیں بیان کیا کرتے تھے۔ ان کی راتیں ذکر الٰہی میں رچ بس جاتی تھیں اور وہ اس میں ایک غیر معمولی لذت پاتے تھے لیکن وہ ایک خاص ماحول تھا جو ان خاص دنوں کے ساتھ آہستہ آہستہ ماضی کا قصہ بن گیا۔ پھر معاشرتی تبدیلیاں پیدا ہوئیں۔ خاندانی یونٹ میں زیادہ کشش پیدا ہو گئی اور آرام طلبی زیادہ ہو گئی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ لوگ اس بات کو زیادہ پسند کرنے لگے کہ اپنے بیوی بچوں کے ساتھ رہیں اور اجتماعی قیام گاہوں میں نہ جائیں۔

اس رجحان کو تو اب ہم تبدیل نہیں کر سکتے۔ سوائے اس کے کہ کوئی مجبوری درپیش ہو اور یہ اعلان کرنا پڑے کہ خاندانی یونٹ کو توڑ کر جماعتی قیام گاہوں میں چلے آؤ۔ لیکن یہ ایک استثنائی صورت ہے جو کسی وقت بھی پیدا ہو سکتی ہے اور پہلے بھی ایسا ہوتا رہا ہے مثلاً بارش کی وجہ سے ہمیں مجبوراً بعض اوقات یہ اعلان کرنا پڑا کہ جو خیمے خاندانوں کو الاٹ کئے گئے ہیں وہ اب ان کے لئے نہیں رہیں گے کیونکہ ان میں کم تعداد سما سکتی ہے۔ اس لئے عورتیں الگ ہو جائیں اور مرد الگ۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے

جماعت نے فوراً تعاون کیا

بہرحال ایسے حالات میں اب بھی یہی ہوگا۔ لیکن بالعموم اس رجحان کو اب ہم بدل نہیں سکتے۔

اس لئے جماعت کے وہ دوست جو انفرادی طور پر مہمان رکھنا چاہتے ہیں جیسا کہ وہ ہمیشہ سے بڑے شوق کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کو اپنے ہاں ٹھہراتے رہے ہیں۔ ان کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے۔

وہ مہمان جن کو انفرادی طور پر گھروں میں ٹھہرایا جاتا ہے دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ جو ذاتی تعلقات کی بنا پر اپنے دوستوں یا عزیزوں کے ہاں ٹھہرتے ہیں۔ میں ان کی بات نہیں کر رہا۔ میرے ذہن میں اس وقت وہ مہمان ہیں جن کے ساتھ بعض گھر والوں کے کسی قسم کے ذاتی مراسم نہیں ہوتے۔ بعض اوقات تو انہوں نے ان کا نام بھی نہیں سنا ہوتا۔ لیکن وہ اپنے گھر کے بعض کمرے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی خاطر نظام کے سپرد کر دیتے ہیں تاکہ وہ دوست جو نازک طبع ہوتے ہیں اور جماعتی قیامگاہوں میں نہیں ٹھہر سکتے، وہ ان کے گھروں میں ٹھہریں۔ بعض دفعہ غیر ملکی مہمانوں کے لیے ان کے معاشرے کے مطابق فلش سسٹم وغیرہ کی جدید سہولتیں مہیا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ چنانچہ یہ تحریک کی گئی اور اب ربوہ میں بہت سے ایسے دوست ہیں جنہوں نے محض اس نیت سے اچھے غسل خانے بنوائے ہیں تاکہ جب سال بہ سال حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمان یہاں تشریف لائیں تو وہ ان کو ایسے کمرے پیش کر سکیں جن کے ساتھ انکی سہولت اور مزاج کے مطابق غسلخانے بھی ہوں۔

پس پرائیویٹ قیامگاہوں میں اجتماعی نظام کے تابع مہمان ٹھہرانے کی ضرورت کے پیش نظر بہت زیادہ بوجھ پڑنے والا ہے۔ اس کے دو ہی حل ہیں جو میرے ذہن میں آرہے ہیں: اوّل یہ کہ جن لوگوں کے مکان ربوہ میں بن چکے ہیں ان کو یہ تحریک کی جائے کہ انہیں ضرورت ہو یا نہ ہو، محض للہ اپنے گھروں میں ایسے کمروں کا اضافہ کریں جو خالصۃً جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی خاطر ہوں اور جہاں تک ممکن ہو ان کے ساتھ غسل خانے وغیرہ بھی ایسے بنائیں کہ جہاں زیادہ سے زیادہ مہمان آسانی کے ساتھ اپنی ضروریات پوری کر سکیں۔ اگر اس نیت کے ساتھ ربوہ کے ہر گھر میں کچھ کمروں کا اضافہ ہو جائے تو اس سے ایک غیر معمولی سہولت مہیا ہو جائے گی۔

دوسری بات جو بہت ہی ضروری ہے وہ یہ ہے کہ ربوہ میں جو خالی پلاٹ پڑے ہوئے ہیں

اُن پر مکان تعمیر کیے جائیں

میں نے جب جائزہ لیا تو یہ معلوم کر کے مجھے بہت تعجب ہوا کہ ابھی تک پلاٹوں کی بہت بڑی تعداد خالی پڑی ہے۔ اگر ان کو آباد کیا جائے اور جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے ساتھ مزید کمرے بھی بن جائیں تو بہت محفوظ اور محتاط اندازے کے مطابق ہمارے مہمانوں کو موجودہ جگہ سے تین گنا زیادہ جگہ مہیا ہو سکتی ہے، بلکہ شاید اس سے بھی بڑھ جائے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جو آج مہمان بنے ہوئے ہیں انمیں بہت سے ایسے ہیں جن کے یہاں خالی پلاٹ موجود ہیں۔ وہ بجائے اپنا مکان بنا کر اس میں ٹھہرنے کے کسی اور کے گھر ٹھہرتے ہیں۔ اگر وہ اپنا مکان بنالیں تو اپنی ضرورت سے زائد کمرے دوسرے مہمانوں کے سپرد کر سکتے ہیں۔ اگر ہم بیرونی نئی آبادیوں کو شامل کر لیں تو ایک اور دو کی نسبت سے خالی پلاٹ پڑے ہوئے ہیں۔ ان نئے مکانوں میں زیادہ مہمان اس لیے سما سکیں گے کہ خالی پلاٹوں کے بہت سے مالک ایسے دوست ہیں جو باہر رہتے ہیں اور خود ہر سال جلسہ پر نہیں آسکتے۔ اس لیے اگر وہ مکان بنائیں گے تو لازماً وہ جلسہ کے مہمانوں کے کام آئیں گے۔ ان سارے امور کو مدِ نظر رکھتے ہوئے میرا اندازہ ہے کہ انشاء اللہ مہمانوں کی تعداد تین گنا بڑھ سکتی ہے یعنی تین گنا بڑھی ہوئی تعداد کے لیے جگہ کی سہولتیں مہیا ہو سکتی ہیں۔

جہاں تک خالی پلاٹوں کے مالکان کے حقِ ملکیت کا تعلق ہے دراصل ان کا کوئی شرعی یا اخلاقی یا قانونی حق ان پلاٹوں پر باقی نہیں رہا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب ان کو جماعت کی طرف سے پلاٹ دیئے گئے تھے تو اس معاہدے کے ساتھ دیئے گئے تھے کہ اگر تم چھ مہینے کے عرصے میں ان پر مکان تعمیر نہیں کرو گے، خواہ وہ چھوٹا سا ہی کیوں نہ ہو، تو تم اپنا حقِ ملکیت کھو بیٹھو گے اور

جماعت کو یہ حق حاصل ہوگا

کہ جس قیمت پر تم نے یہ پلاٹ خریدے ہیں وہ قیمت واپس دے کر یہی پلاٹ پھر کسی اور کو اسی قیمت پر یا کسی اور قیمت پر دیدے۔

آج تک تو اس حق کو استعمال نہیں کیا گیا۔ نصیحت کی گئی اور سمجھایا گیا، مگر یہ ضرورت نہیں سمجھی گئی کہ اس حق کو استعمال کیا جائے۔ لیکن جس تیزی کے ساتھ سلسلے کی ضروریات بڑھ رہی ہیں ان کے پیشِ نظر اب وقت آگیا ہے کہ جماعت مجبوراً اس حق کو استعمال کرے۔ کسی کا کوئی حق نہیں ہے کہ خالی جگہوں پر قبضہ کر کے بیٹھا رہے اور وہ کسی کام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہ آرہی ہوں۔ ۵۰-۱۹۴۹ء میں جو جگہیں الاٹ کی گئی تھیں ان پر اب چونتیس ۳۴ سال گزر چکے ہیں۔ یہ عرصہ کوئی معمولی عرصہ تو نہیں ہے۔ اس لیے اگر وہ مکان نہیں بنا سکتے تو جگہ چھوڑ دیں۔ ہمارے اور بھی بہت سی ضروریات ہیں۔ اور کچھ نہیں تو یہ جگہیں بیوت الحمد کے ہی کام آئیں گی۔ بہت سے غرباء ہیں جو بیچارے مکانوں سے محروم ہیں۔ ان کو یہ جگہیں الاٹ کر دی جائینگی اور چونکہ سستی قیمت پر دی گئی تھیں اس لیے اب بھی سستی قیمت پر دی جا سکتی ہیں۔

پس جو دوست بھی ان جگہوں کے فرضی مالک بنے بیٹھے ہیں ان کو میں چھ مہینے دیتا ہوں (فرضی مالک اس لیے کہ حقیقی مالک تو وہ رہے نہیں۔ شرائط کے مطابق ان کا حقِ ملکیت ختم ہو چکا ہے) اس مدت کے اندر یا تو وہ مکان کی تعمیر شروع کرا دیں یا جماعت کے سامنے اپنی وجہ جواز پیش کر کے اجازت حاصل کریں کہ چھ مہینے کے اندر ہمارے لیے تعمیر شروع کرنا ممکن نہیں ہے۔ اس لیے اگر ہمیں مزید اتنی مدت مل جائے تو ہم مکان بنانا شروع کر دیں گے۔ اگر وہ ان دونوں میں سے کوئی صورت بھی اختیار نہ کریں تو پھر ان کو اس

فرضی ملکیت سے بھی ہاتھ دھونے پڑیں گے

اور جماعت یہ ملکیت کسی ایسے شخص کو منتقل کر دے گی جو جلدی مکان بنانے کی ضمانت دے گا۔

جوبلی کے جلسہ میں اب صرف چند سال رہ گئے ہیں اور تعمیر کے کام ایسے ہیں جو وقت لیتے ہیں۔ اگر چھ مہینے میں صرف ایک دو کوٹھڑیاں ہی بنائی جائیں تو پھر انہوں نے مزید وسعت اختیار کرنی ہوتی ہے۔ اس لیے چند سال لازماً تعمیر کے کاموں پر لگ جاتے ہیں۔ بہر حال ہمیں جلد از جلد تعمیر کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔

جہاں تک تعمیر کا تعلق ہے ایسے مالکان جن کو اس وقت زیادہ روپیہ خرچ کرنے کی توفیق نہیں ہے ان کی دو طرح سے مدد کی جا سکتی ہے۔ اوّل تو یہ کہ وہ اپنے مسائل جماعت کے سامنے پیش کریں اور مشورہ مانگیں کہ ان مسائل کو کس طرح حل کیا جا سکتا ہے۔ جہاں تک جماعت کے وسائل ہوئے اور توفیق ہوئی انشاء اللہ تعالیٰ ایسے معاملات میں جو واقعی اپنے اندر وجہ جواز رکھتے ہوں نرمی بھی کی جائے گی اور رہنمائی بھی کی جائے گی اور جہاں تک ممکن ہوا مدد بھی کی جائے گی۔

دوسرا پہلو ہے سستے مکان تعمیر کرنے کے لیے انتظامات کرنا۔ اس سلسلے میں کچھ کام تو ایسے ہیں جو پہلے ہی شروع کیے جا چکے ہیں۔ کراچی میں ہمارے ایک احمدی انجینئر سید غلام مرتضیٰ شاہ صاحب ہیں۔ انہوں نے مشرقی پاکستان میں ایسے

سستے مکان بنانے کا ایک منصوبہ

شروع کیا تھا جو سیمنٹ اور پکی اینٹوں کے بغیر تیار کیے جاتے ہیں۔ لیکن ان کے اندر STAYING POWER یعنی باقی رہنے کی اتنی طاقت ہے کہ وہ مشرقی پاکستان کے سیلابوں کو بھی برداشت کر گئے اور وہاں کی بارشوں سے بھی متاثر نہ ہوئے۔ حالانکہ ان میں سیمنٹ وغیرہ استعمال نہیں ہوا تھا۔ مکرم شاہ صاحب بہت معمر ہو چکے ہیں اور چلنا پھرنا بھی مشکل ہے۔ مگر ذہن ماشاء اللہ بہت روشن ہے۔ وہ تکلیف اٹھا کر ملاقات کے لیے تشریف لائے۔ ان سے تمام پہلوؤں پر گفتگو ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ ان مکانوں پر دو منزلیں بھی بنائی گئی ہیں اور وہ ٹھیک ہیں۔ جہاں جہاں وہ مکان بنے ہیں آج تک موجود ہیں۔ ان کی تحقیق اور جائزہ کے لیے انجینئر مقرر کیے جا چکے ہیں۔ مکان بنانے کی یہ ٹیکنیک اگر مزید DEVELOP کی جائے اور اسے مزید ترقی دی جائے تو اینٹوں کا خرچ نصف سے بھی کم، بلکہ ایک تہائی رہ جاتا ہے

اس کے علاوہ ایسے مکان گرمیوں میں بہت ٹھنڈے اور بہتر رہیں گے۔ اسی طرح یہ جائزہ بھی لیا جا رہا ہے کہ سستی چھتیں جو دیرپا بھی ہوں اور ہمارے ملک کے موسم گرما کے لحاظ سے ٹھنڈی رہنے والی بھی ہوں وہ کس طرح بنائی جا سکتی ہیں۔ چنانچہ ہمارے احمدی انجینئرز نے اس سلسلے میں بھی کام شروع کر دیا ہے۔

علاوہ ازیں بعض ایسی کمپنیاں بھی علم میں آئی ہیں جو بہت تیز رفتاری کے ساتھ وسیع پیمانے پر مکان بنا کر دیتی ہیں۔ اگر ان سے ٹھیکہ کیا جائے تو وہ آٹھ سو مربع فٹ کا مکان پچھتر سے اسی ہزار روپے میں بنا دیں گی اور عام غریبانہ ضروریات کے لیے پانچ سو مربع فٹ کا مکان بھی کافی ہو سکتا ہے۔ کمروں کی ساخت ایسی ہو کہ ایک کمرے میں سارا گھر سمٹ جائے اور جلسہ کے مہمانوں کے لیے ایک وسیع کمرہ بنایا جائے جس کے ساتھ غسل خانے وغیرہ کی سہولت بھی ہو۔ اوپر کا اندازہ ان ساری چیزوں کو شامل کر کے ہے۔ اس قسم کی ایک کمپنی سے بھی گفت و شنید کی جا رہی ہے۔ ایسے احمدی احباب جو اس سکیم میں شریک ہو کر اپنے مکان بنوانا چاہتے ہوں اگر وہ اپنے ارادے سے مطلع کر دیں تو پھر بیوت الحمد کے مکانوں کے علاوہ انفرادی مکانات کی ایک بڑی تعداد ایسی مل جائے گی جس کے نتیجے میں بڑی کمپنیاں کام کو ہاتھ میں لینے پر آمادہ ہو سکتی ہیں۔

اس کے علاوہ میں

احمدی انجینئرز کو دعوتِ عام

دیتا ہوں کہ وہ جماعت احمدیہ کی خصوصی ضروریات اور ربوہ کے ماحول اور معاشرے اور اس کے مہمان نوازی کے تقاضوں کو مدِ نظر رکھ کر نسبتاً سستے، سادہ مگر مضبوط اور آرام دہ گھر تجویز کریں۔ اگر انہیں EXPERIMENTAL یعنی تجرباتی ضروریات کے لیے رقم اور پلاٹ کی ضرورت ہو تو جماعت وہ بھی مہیا کرنے کے لیے تیار ہے۔ یہاں ربوہ میں انشاء اللہ ان کو یہ سہولتیں مہیا کی جائیں گی۔ وہ تجربۃً چھوٹا مکان بنا کر دکھائیں اور اللہ تعالیٰ نے انہیں جو ذہنی جلاء عطا فرمائی ہے اس کو خدمتِ دین میں استعمال کریں۔

پس جہاں تک مکانات کا تعلق ہے میں سمجھتا ہوں آئندہ چند مہینے میں ہم ذہنی طور پر اس بات کی تیاری کر لیں گے کہ کس قسم کے مکان بننے چاہئیں اور پھر یہ کہ سستے سے سستے مکان کس طریق پر بنائے جا سکتے ہیں۔ اور جہاں تک اپنے RESOURCES، یعنی ذرائع آمد کو استعمال کر کے اور ان کو سمیٹ کر نئے مکانوں کے لیے سرمایہ مہیا کرنے کا تعلق ہے خالی پلاٹوں کے تمام مالکان ابھی سے ان باتوں پر غور شروع کر دیں اور جہاں تک ممکن ہو سرمایہ مہیا کرنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے جماعت کی ضروریات اب دوستوں کی ذاتی ضروریات کا انتظار نہیں کریں گی۔ سلسلہ کے کاموں کو بہر حال ترجیح دی جائے گی۔ ہر احمدی اس عہد میں داخل ہے کہ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا، اس لیے قانونی طور پر وہ حق بھی رکھتا ہو تو بھی سلسلہ کے مفاد کو ترجیح دے، کیونکہ وہ سب کچھ سلسلہ کو دے چکا ہے اور جب بھی سلسلہ کا مفاد ہو تو سلسلہ یہ توقع رکھے گا کہ وہ اپنے ذاتی مفاد کو قربان کر دے۔ میں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ اس روح کو ملحوظ رکھتے ہوئے کسی بدمزگی کے بغیر اللہ کے فضل سے سلسلہ کے کام جاری رہیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوسری بات میں یہ کہنی چاہتا ہوں

کہ جب سے مذہب کا آغاز ہوا ہے اہلِ مذہب کی ایک ایسی تقدیر ہے جسے آپ کبھی بھی تبدیل ہوتا نہیں دیکھیں گے۔ میری مراد مذاہب کے آغاز سے بھی ہے اور مذاہب کے ان ادوار سے بھی کہ جب اللہ تعالیٰ نے احیاءِ نو کی خاطر ان میں نئے امام بھیجے۔ جب بھی یہ واقعات ہوئے ہیں اور جب بھی خدا کی طرف سے آنے والے نے آواز بلند کی ہے خواہ وہ صاحبِ شریعت نبی تھا یا غیر شارع تابع نبی تھا، ایک واقعہ ایسا ہے جو ضرور رونما ہوا ہے اور وہ یہ کہ تمام دنیا نے ماننے والوں کو تباہ و برباد کرنے کی ہر کوشش کی ہے۔ تمام دنیا نے پورا زور لگایا ہے کہ الٰہی سلسلے کو نیست و نابود کر دے اور اس ضمن میں جواز اور عدمِ جواز کی ساری بحثیں چھوڑ دی گئی ہیں۔ بلکہ واقعہ یہ ہے کہ ان سلسلوں کو مٹانے کے لیے جتنی بھی کوششیں کی گئی ہیں وہ ساری کی ساری ناجائز ہیں۔ ایک بھی جائز کوشش نہیں کی گئی۔ کیونکہ حق کو مٹانے کے لیے کوئی وجہ جواز ہے ہی نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بلند ہونے والی آواز کو نیست و نابود کرنے کے لیے عقلاً کوئی جائز وجہ ہو ہی نہیں سکتی جبکہ وہ آواز صرف یہ کہہ رہی ہو کہ کہ ہم نے اللہ کی طرف سے ایک منادی کی آواز کو سُنا اور اٰمنا کہہ دیا۔ اور اب ہم تمہیں بھی اسی کی طرف بلاتے ہیں۔ یہ آواز اتنی معصوم اور اتنی بے ضرر ہے کہ اسکو مٹانے کے لیے کسی کے پاس کوئی جائز وجہ نہیں ہو سکتی۔ اس لیے طبعی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جھوٹ اور فساد اور فتنے اور تمام ناجائز ہتھیاروں کو استعمال کر کے ان سلسلوں کو مٹانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

یہ ایک ایسی تقدیر ہے جو ایک طرف تمام الٰہی سلسلوں کو لاحق ہے اور دوسری طرف ان کی سچائی کا اعلان کر رہی ہوتی ہے اور تیسری طرف اس بات کی بھی ضمانت دیتی ہے کہ ان میں صرف سچے ہی داخل ہوں گے۔ کیونکہ جھوٹوں کو یہ توفیق نہیں ہو سکتی کہ کسی بات کو قبول کرنے کے لیے ادنیٰ سی بھی قربانی کریں۔

بڑے مردِ میدان کا کام

ہوتا ہے کہ موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھے اور پھر آگے قدم بڑھائے۔ اس لیے وہ سلسلے جن کے اردگرد خدا کی تقدیر آگ کی ایک دیوار کھڑی کر دیتی ہے ان میں صرف وہی داخل ہونے کی جرأت کرتے ہیں جنہوں نے ابراہیمی صفات سے ورثہ پایا ہو۔ وہ ابراہیمی صفات اس بات کی بھی ضامن ہوا کرتی ہیں کہ اس آگ کو گلزار بنا دیا جائے۔

یہ ایک ایسی تقدیر ہے جو جماعت احمدیہ کے ساتھ بھی ایک اٹل تقدیر کے طور پر ہمیشہ جاری رہے گی۔ اس جماعت میں کمزور دلوں کا کام نہیں۔ اس جماعت میں ان لوگوں کا کوئی کام نہیں جو اپنے رب پر توکل نہیں رکھتے اور جو خدا کی خاطر اپنا سب کچھ قربان کر دینے کے لیے دل و جان سے آمادہ نہیں ہیں۔ اس جماعت میں تو صرف وہی لوگ آئیں گے اور وہی رہ سکتے ہیں کہ جنہوں نے داخل ہوتے وقت یہ فیصلہ کر لیا تھا یا تجدید بیعت کے وقت ذہنی طور پر یہ ارادہ کر چکے تھے کہ ہم نے اپنی جانیں، اپنے اموال، اپنی عزتیں، اپنی آبرو اور اپنے عزیز ترین اقرباء کو بھی اللہ کے ہاتھ پر بیچ دیا ہے اور اب ہمارا کچھ بھی نہیں رہا۔ جو کچھ بظاہر ہمارا ہے یہ اس وقت تک ہمارا ہے جب تک خدا کی تقدیر اسے بخوشی ہمارے پاس رہنے دیتی ہے۔ جب خدا کی تقدیر کی یہ رضا ہوگی کہ یہ ہمارے پاس نہ رہے تو ہماری رضا بھی یہی ہوگی کہ یہ ہمارے پاس نہ رہے۔

یہی وہ لوگ ہیں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ (یونس: ۶۳)

جو لوگ سب کچھ پہلے ہی دے بیٹھے ہوں ان کو کوئی خوف ہو ہی نہیں سکتا۔ ہاں، اگر نیت میں کھوٹ ہو اور انسان نے واقعۃً نہ دیا ہو بلکہ صرف زبانی طور پر منہ کی باتوں کے لحاظ سے دیا ہو تو ایسا انسان ہمیشہ ترسال و لرزاں رہتا ہے کہ کہیں واقعۃً یہ قربانی دینی نہ پڑ جائے لیکن جو پختہ ارادے کے ساتھ

اپنے ربّ سے ایک سودا

کرتے ہیں وہ لازماً خوف سے آزاد کئے جاتے ہیں اور ان کو توکل کے ایک اعلیٰ مقام پر کھڑا کر دیا جاتا ہے۔

چنانچہ اس کا سب سے دلکش اور حسین نظارہ دنیا نے جنگِ بدر کے موقع پر دیکھا۔ جب کفارِ مکہ کا ایک ایلچی مسلمانوں کے کیمپ کا جائزہ لینے کے لئے آیا تو اس نے واپس جا کر ایک رپورٹ پیش کی۔ اس نے کہا کہ میں وہاں کچھ لنگڑے دیکھ کر آیا ہوں، کچھ کمزور دیکھ کر آیا ہوں، کچھ بوڑھے دیکھ کر آیا ہوں، کچھ بچے دیکھ کر آیا ہوں، کچھ ایسے لوگ دیکھ کے آیا ہوں جن کا اوپر کا بدن ننگا ہے کچھ ایسے دیکھ کے آیا ہوں جن کے ہاتھ میں لکڑی کی تلواریں ہیں اور کچھ ایسے دیکھ کر آیا ہوں جن کے پاس ٹوٹے پھوٹے ہتھیار ہیں۔ پھر ان کی تعداد بھی تمہارے مقابل پر بہت کم ہے یعنی صرف ۳۱۳۔ وہ یہ باتیں کر رہا تھا۔ اور سننے والے خوش ہو رہے تھے کہ یقینی فتح کی خوشخبری دی جا رہی ہے لیکن دیکھنے والے نے کچھ اور نتیجہ نکالا۔ اس نے کہا کہ میں یہ سب کچھ دیکھنے کے بعد تمہیں واپس جانے کا مشورہ دیتا ہوں۔ تمہارے مقدر میں یقیناً شکست لکھی گئی ہے۔ کفارِ مکہ کے سرداروں نے بڑے تعجب سے اس سے سوال کیا کہ تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ تم باتیں کچھ اور کر رہے ہو اور نتیجہ کچھ اور نکال رہے ہو۔ اس نے کہا میں بالکل ٹھیک نتیجہ نکال رہا ہوں۔ کیونکہ میں نے وہاں تین سو تیرہ (۳۱۳) زندہ نہیں دیکھے، تین سو تیرہ موتیں دیکھی ہیں جو تمہارے مقابل پر نکلی ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کے چہرے پر یہ عزم لکھا ہوا تھا کہ میں مر کر واپس جا سکتا ہوں اس کے سوا میدانِ جنگ سے ٹلنے کا کوئی اور رستہ نہیں۔ پس وہ لوگ جو موت کا ارادہ کر کے مرمٹنے والوں کی شکل میں نکلے ہوں۔

ان کو دنیا میں کوئی ہلاک نہیں کر سکتا

انسان کی تلوار انکو ہلاک نہیں کر سکتی۔ کیونکہ ان کے اپنے ضمیر کی آواز ان کو ختم کر چکی ہوتی ہے۔ ان کا اپنا اندرونی فیصلہ ان کو مار چکا ہوتا ہے۔ اس لئے اس ایلچی نے کہا کہ تم ان موتوں پر فتح نہیں پا سکتے۔ یہی موتیں تمہیں ہلاک کریں گی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اس اندازہ لگانے والوں کا اندازہ کتنا صحیح تھا اور وہ کتنا ذہین انسان تھا۔

یہ وہ تقدیر ہے جو ہمیشہ سے جاری ہے اور اس کا لازمی نتیجہ وہ ہے جو ابھی میں نے بیان کیا ہے۔ جب بھی الٰہی جماعتیں اپنے پہلے عہد میں ہی اپنا سب کچھ خدا کے حضور پیش کر دیتی ہیں اور اپنا کچھ بھی نہیں رہنے دیتیں، ان کو کوئی طاقت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شکست نہیں دے سکتی۔ یہ وہ کنگال ہیں جن پر دنیا کے عظیم ترین اور متمول انسان بھی فتح نہیں پا سکتے۔ یہ وہ ہتھیار ہیں جن پر دنیا کی سب سے زیادہ مسلح اور ہتھیار بند قومیں بھی فتح نہیں پا سکتیں کیونکہ ان کے مقدر میں شکست باقی نہیں رہتی اور اللہ تعالےٰ اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ شکست ان کے نصیب میں نہیں لکھی جائے گی۔

یہ تو ایک دنیادار لیکن ذہین انسان کا فیصلہ تھا کہ ایسی قومیں جو پہلے سب کچھ فدا کر کے تلی ہوں کبھی شکست نہیں کھایا کرتیں۔ جس طرح طارق نے کشتیاں جلائی تھیں تو دنیا کے مفکرین نے یہ سمجھا کہ کشتیاں جلانے کے نتیجے میں اسے فتح نصیب ہوئی تھی لیکن اہل اللہ کے لئے ایک اور تقدیر بھی کام کرتی اور ان کے حق میں جاری ہوتی ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کی نصرت ان کو کبھی تنہا نہیں چھوڑتی۔ وہ اس یقین کامل کے ساتھ زندہ رہتے ہیں کہ ہم سب کچھ اپنے خدا کو دے چکے ہیں اور ہمارا خدا بھی اپنا سب کچھ ہمیں دے چکا ہے۔ ہمارے اموال اب سانجھے ہو چکے ہیں۔ جو کچھ ہمارا ہے وہ خدا کا ہو چکا ہے۔ لیکن جو کچھ خدا کا ہے وہ بھی ہمارا ہو چکا ہے اور جس قوم کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی قوت اور اس کے غلبہ کی تقدیر شامل ہو جائے اسے دنیا میں کون شکست دے سکتا ہے۔ اس لئے اس یقین کامل کے ساتھ وہ قوم زندہ رہتی ہے اور یہ یقین ہمیشہ سچا نکلتا ہے۔ آدم سے لے کر حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے تک اور پھر اس زمانے میں اپنی تاریخ کا مطالعہ کر کے دیکھ لیں۔ کس دن خدا نے اپنے ان کمزور بندوں کو اکیلا چھوڑا ہے کس دن خدا نے اجازت دی ہے کہ دنیا والے ان نہتے درویشانِ الٰہی کو شکست دیں۔ نہ پہلے کبھی ایسا ہوا، نہ آئندہ کبھی ایسا ہوگا۔

اس لئے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ

اللہ کی نصرت

اب بھی ضرور آئے گی۔ آپ دعاؤں سے کام لیں۔ ہمارے ہتھیار دعائیں ہیں۔ یہ تمام اسباب کا شہتیر دعائیں ہیں۔ اسباب کے بالے دعاؤں کے شہتیر پر ٹکے ہوئے ہیں۔ اگر آپ دعاؤں سے غفلت نہیں کریں گے، اگر آپ کا توکل کامل ہوگا تو میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ کی نصرت ہمیشہ آپ کا ساتھ دے گی۔ یہ ایک اٹل تقدیر ہے جو لازماً آپ کے لئے ظاہر ہوگی اور پہلے بھی ہمیشہ ظاہر ہوتی رہی ہے۔ خدا ایک ایسا وفادار دوست ہے کہ دنیا میں اس جیسی وفادار ہستی کبھی کسی نے نہیں دیکھی۔ وہ ایک ایسا طاقتور دوست ہے کہ اس کے مقابل پر دنیا کی ساری طاقتیں ہیچ ہو جایا کرتی ہیں اور جس طرح سیلاب کے مقابل پر تنکے بہہ جاتے ہیں اسی طرح دنیا کی طاقتیں خدا کی طاقت کے مقابل پر بہہ جایا کرتی ہیں اور کوئی نشان باقی نہیں رہتا۔ کبھی وہ خاک بن کر اڑ جاتی ہیں۔ کبھی وہ اپنی ہی آگ میں بھسم ہو جایا کرتی ہیں۔ خدا کی ایک تقدیر میں ہزار تقدیریں ہیں جو اپنا کام کر دکھاتی ہیں اس لئے آپ ثابت قدم رہیں آپ اپنے توکل کے مقام سے نہ ہٹیں۔ آپ اپنی دعاؤں میں انتہا کر دیں۔ پھر دیکھیں کہ کس طرح میرے مولےٰ کی نصرت آپ کی مدد کے لئے دوڑی چلی آئے گی۔ چند دن صبر کر کے دیکھیں۔ آپ لازماً یہ نظارہ دیکھیں گے کہ جو آفات و مصائب کے بادل ہیں، جو خون برسانے کی دھمکیاں دے رہے ہیں انہی میں سے آپ کے لئے قطراتِ محبت ٹپکیں گے۔ ان جان لینے والوں میں جان فدا کرنے والے دوست پیدا ہوں گے۔ احمدیت کے غلبے کی تقدیر ایک اٹل تقدیر ہے اس نے جاری و ساری رہنا ہے اور دنیا کی کوئی طاقت نہیں جو اس تقدیر کو بدل سکے۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

فہرست حفاظ کرام رمضان المبارک ۱۹۸۳ء

نمبر شمار	نام حافظ صاحب	مقام تقرری
۱۔	مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب	اسلام آباد
۲۔	" فرید احمد خالد صاحب	"
۳۔	" محمود احمد بٹ صاحب	کوٹلی آزاد کشمیر
۴۔	" محمد اعظم صاحب	راولپنڈی
۵۔	" انیس الرحمٰن صاحب	لاہور چھاؤنی
۶۔	" محمد یوسف صاحب انسپکٹر تحریک جدید	شالامار ٹاؤن لاہور
۷۔	" خلیق احمد قیصر صاحب دارالعلوم جنوبی ربوہ	حلقہ سول لائن لاہور
۸۔	" ملک شیر محمود حیات صاحب دارالیمن غربی ربوہ۔	دہلی گیٹ لاہور
۹۔	" عبدالرؤف صاحب ۵/۵ نور داد کریانہ سٹور کھاریاں۔	حلقہ دارالذکر لاہور
۱۰۔	" محمود احمد طاہر صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ۔	گنج مغلپورہ لاہور
۱۱۔	" جمیل احمد صاحب ۱۱۵/۸ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔	وحدت کالونی لاہور
۱۲۔	" فضل الرحمٰن بشیر صاحب دارالرحمت وسطی۔	شاہدرہ ٹاؤن لاہور
۱۳۔	" ناصر احمد صاحب ۱۱/۱۲ دارالعلوم غربی ربوہ	واہ کینٹ
۱۴۔	" نور زمان صاحب ۵/۵ طالب حسین صاحب آرہ مشین پنجند ضلع اٹک۔	جھنگ شہر
۱۵۔	" عبدالکریم صاحب بھٹی ۵/۵ عبدالمومن صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ۔	گوجرانوالہ شہر
۱۶۔	" عبدالوحید صاحب قیصر ۱۵/۷ دارالعلوم غربی ربوہ۔	شیخوپورہ شہر
۱۷۔	" مبارک علی صاحب ۶/۴ مین کالونی تربیلا ڈیم	ٹیکسلا
۱۸۔	" ناصر پروازی صاحب پاک ۴۶۵۰۱۱ ایریمن میس پی اے ایف بیس سکیمر۔	خوشاب
۱۹۔	" مبشر احمد صاحب خالد ۳/۱۴ دارالرحمت غربی ربوہ	کھاریاں
۲۰۔	" بشریٰ احمد صاحب ابن مقصود احمد صاحب قیام پور درکان ضلع گوجرانوالہ۔	سیالکوٹ شہر
۲۱۔	" عبدالحمید صاحب ۵/۵ رمضان جنرل سٹور۔ ربوہ۔	کوٹ قیصرانی
۲۲۔	" راشد جاوید اختر صاحب ۵/۵۱ دارالعلوم وسطی ربوہ۔	بدوملہی
۲۳۔	" ملک منور احمد صاحب احسان مربی سلسلہ احمدیہ کنجروڑ	کنجروڑ
۲۴۔	" مبارک احمد صاحب دارالرحمت غربی ۱۳/۱۴ ربوہ	گوکھووال
۲۵۔	" اقبال احمد صاحب وڑائچ دارالنصر غربی ربوہ	چک ۱۲۱ ج ب فیصل آباد
۲۶۔	" ناصر الدین صاحب ابن مبارک مصلح الدین صاحب ربوہ۔	مسجد بشیر دارالرحمت شرقی ربوہ
۲۷۔	" عطاء الحق صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ	مسجد نور دارالعلوم شرقی ربوہ
۲۸۔	" محمد یعقوب صاحب اسلم راحت جان شفاخانہ ربوہ	مسجد راجیکی ربوہ
۲۹۔	" کوثر غلام احمد صاحب دارالصدر شمالی ربوہ	مسجد صادق دارالعلوم غربی ربوہ
۳۰۔	" عبدالجلیل صاحب اعوان کوارٹر ۲۴/۶ سمن آباد لاہور	سمن آباد
۳۱۔	" محمد یوسف صاحب آف احمد نگر۔ ربوہ	نواب شاہ
۳۲۔	" عطاء الکریم صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ	قمر آباد (سندھ)
۳۳۔	مکرم اختر رشید صاحب کوٹھی مرزا حنیف احمد صاحب ربوہ	بھڈال ضلع سیالکوٹ
۳۴۔	" عبدالوہاب صاحب بلتستانی متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ۔	کراچی
۳۵۔	" نصیر احمد صاحب بھٹی " " " "	کراچی
۳۶۔	" ناصر احمد صاحب ناصر چک ۱۵۲ شمالی سرگودھا۔	حافظ آباد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۳۷۔ " سعید الرحمٰن صاحب محلہ دارالفضل ربوہ
۳۸۔ " محمد یقین صاحب گولبازار ربوہ
۳۹۔ " ماہی خان صاحب ۵/۲ المنار دواخانہ ربوہ
۴۰۔ " مبارک احمد صاحب آف کوئٹہ
۴۱۔ " حافظ محمد اکرم حفیظ صاحب فیصل آباد
۴۲۔ " منظور احمد صاحب "
۴۳۔ " محمد یحییٰ صاحب "
۴۴۔ " عبدالحلیم صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ
۴۵۔ " حافظ پرویز اقبال صاحب ۴/۳ دارالرحمت غربی ربوہ
۴۶۔ " لطف الرحمٰن صاحب ناظر متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ
۴۷۔ " فضل ربی صاحب سوئی گیس کمپنی سرگودھا روڈ فیصل آباد۔
(نائب ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

دنیاپور ملتان
گوجر خان
چک ۸۶ دھول ماجرہ ضلع فیصل آباد
کوئٹہ
مسجد فضل فیصل آباد
دارالذکر فیصل آباد
حلقہ کریم نگر فیصل آباد
کراچی
سرگودھا شہر
حیدر آباد شہر (سندھ)
غلام محمد آباد فیصل آباد

تحریک جدید دفتر اوّل

تحریک جدید دفتر اوّل میں شامل ہونے والے جو بزرگ وفات پا چکے ہیں ان کے وارثان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بزرگوں کی طرف سے اس قربانی کو جاری رکھیں۔ جو دوست اپنے وفات یافتہ بزرگوں کی طرف سے تحریک جدید دفتر اوّل کا چندہ جاری کرنا چاہتے ہوں وہ یہ یاد رکھیں کہ اس کے لئے کوئی شرط نہیں ہے کہ اتنا ضرور ادا کرنا ہوگا۔ بلکہ اپنی بساط و استطاعت کے مطابق جو توفیق ہو وہ ادا کریں۔

جملہ قائدین و ناظمین تحریک جدید خدام الاحمدیہ اپنی اپنی مجالس میں اس بات کا اہتمام کریں اور دفتر اوّل کے مجاہدین کے بارے میں معلومات حاصل کر کے مرکز کو مطلع کریں۔ نیز جہاں جہاں دفتر اوّل کے وفات یافتہ بزرگوں کا پتہ چلے وہاں ان کے اعزہ و اقربا کو تحریک کریں کہ وہ اس بابرکت تحریک میں ان کی طرف سے حصہ لیں۔ (صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اٹھرا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانی خارش و چنبل، تبخیر معدہ
مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج
بیرونی مریض بیماری کی مکمل کیفیت لکھ کر دوا طلب کریں
مطب ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
فون ۶۳۴ رہائش ۵۳۴

پھول مصالحے
اقبال ٹریڈرز

آنکھوں کی ہر بیماری کے لیے مفید ہے
سرمہ طفیل
نظر کو تیز کرتا ہے
کورس تین شیشی
سفید موتیا کا علاج۔
-/11 روپے
دھند، جالا۔ ککرے، آنکھوں سے پانی بہنا، پھولا، ناخونہ، بیلان
نوٹ:۔ سفید موتیا کیلئے سرمہ طفیل کیساتھ سپیشل گولیاں ضروری ہیں
قیمت فی گولی ۱۵ پیسے
عرق نور
-/20 روپے
پرانی قبض، معدہ جگر کے لیے مفید تازہ خون پیدا کرتا ہے کھانا ہضم کرتا ہے۔
حب بواسیر
خونی و بادی بواسیر کے لیے مفید ہے۔
بیماری کو جڑ سے ختم کرتی ہے۔
قیمت ۸۴ گولی -/28 روپے
پلیٹرولیکوریا
اندرونی تمام تکالیف کی واحد دوا۔ نہایت خوشذائقہ اور خوشبودار۔
بذریعہ ڈاک منگوانے کا انتظام ہے۔
حکیم محمد طفیل سابق صدر طبیہ کمیٹی تحصیل جوہی ضلع دادو
H-14597 حال معرفت کوئٹہ کلاتھ ہاؤس
باجوہ مارکیٹ گولبازار ربوہ

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ
ھُوَالنَّاصِرُ
کراچی میں
معیاری سونا کے معیاری زیورات خریدنے
اور بنوانے کے لئے تشریف لائیں
الرؤف جیولرز
۱۶۔ خورشید کلاتھ مارکیٹ حیدری، شمالی ناظم آباد کراچی
فون: ۶۱۷۰۶۹

احباب اِک نظر اِدھر بھی

میری تصویر تو میرے دادا جان
کے
دواخانہ حکیم نظام جان
اقصیٰ چوک ربوہ پر ہی نظر آئے گی
حکیم انوار احمد جان ابن
حکیم نظام جان چوک گنج گھر گوجرانوالہ
فون ۷۳۹۹۷ ؛ پوسٹ بکس ۲۲۲

باقاعدہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
ایک انتہائی نادر موقعہ سے جلد فائدہ اٹھائیں۔ پختہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں
شکور پارک ہاؤسنگ سکیم ربوہ
ہر نقص سے پاک
حق شفعہ سے مبرا
مکمل ضمانت
فوری رجسٹری اور فوری قبضہ
شکور پارک:۔ جسمیں پختہ سڑکیں، نالیاں، بجلی، میٹھے پانی کی سپلائی، ٹیلیفون اور سوئی گیس بفضل تعالیٰ مہیا کی جائیگی
شکور پارک:۔ بہترین موقعہ۔ ایک طرف محلہ دارالرحمت شرقی ب بلاک ۲۴ کی ۴۰ فٹ سڑک دوسری طرف محلہ ناصر آباد اور مبارک کالونی چنیوٹ ساہی وال روڈ کے اندر بطرف ربوہ
رابطہ کیلئے:۔ پروپرائیٹر:۔
فون گھر ۴۱۶ حاجی عبدالسمیع ۱۶/۲۵ باسط منزل محلہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ فون دوکان ۶۱۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت گیمبیا کی تحریک جدید میں نمایاں قربانی

گیمبیا کی تازہ اطلاع کیمطابق وہاں کی جماعت کے وعدے ۵۷۸۸ ڈارسی کے ہوگئے ہیں جو کہ گذشتہ سال سے اڑھائی گنا سے بھی زیادہ ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے جان و مال اور اخلاص میں برکت ڈالے اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔

(وکیل المال ثانی تحریک جدید)

آغا سیف اللہ شاہین صاحب متوجہ ہوں

مکرم آغا سیف اللہ شاہین صاحب جو پہلے حلقہ رحمٰن پورہ لاہور میں رہائش رکھتے تھے کا پتہ درکار ہے

اگر آغا سیف اللہ صاحب خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔ یا ان کو جاننے والے احباب ان کے پتہ سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

فطرانہ اور عید فنڈ

فطرانہ اور عید فنڈ کے بارے میں گذارش ہے کہ :-

۱- عید فنڈ ہر دوست سے ان کی حیثیت کے مطابق ہر دو عیدوں کی مبارک تقاریب پر وصولی فرما کر مرکز میں بھجوا دیا جائے۔ یہ چندہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے جاری ہے۔

۲- فطرانہ کی شرح ایک صاع گندم کی قیمت یعنی ۵/ روپے فی کس مقرر کی جاتی ہے جو خاندان کے جملہ افراد کے حساب سے ادا کیا جائے۔ جو دوست پوری شرح سے ادائیگی کی استطاعت نہ رکھتے ہوں وہ نصف شرح ۲/۵۰ روپیہ فی کس کے حساب سے ادا کر سکتے ہیں۔ بیرونی جماعتیں وصول شدہ فطرانہ کا ۱/۱۰ اور ربوہ کے حلقہ جات ۱/۴ حصہ مرکز میں خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں گے۔ باقی رقم مقامی طور پر مستحقین میں تقسیم فرمائی جائے۔

(ناظر بیت المال آمد)

خوبصورت اور مضبوط دانت
- جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔
- ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔
- دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونیکا فوری علاج کیا جاتا ہے۔

شریف ڈینٹل کلینک
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون ۵۴۳

نظر اور دھوپ کی عینکوں کے لئے
شبیر آپٹیکل سروس

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں (مینیجر الفضل)

فوری قابل فروخت پلاٹس و مکانات

ہمارے پاس ربوہ کے مختلف محلہ جات میں انتہائی باموقعہ پلاٹس و مکانات برائے فوری فروخت موجود ہیں مرکز میں رہائش رکھنے والے حضرات اس نادر موقعہ سے جلد فائدہ اٹھائیں۔ (خواجہ عبدالمومن)

پروپرائیٹر
مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر و مومن کلاتھ ہاؤس
گولبازار - ربوہ - فون ۵۱۷

دمہ کورس ASTHMA COURSE

دمہ سے مستقل آرام کے لئے ASTHMA CURE
دمہ سے فوری ریلیف کیلئے ASTHME RELIEF
پھیپھڑوں کی طاقت کیلئے LUNGS TONIC

چالیس روزہ کورس قیمت ۶۰/-
ڈاک خرچ ۵/-
لٹریچر مفت

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور - کراچی ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۷

شارٹ ٹنڈر نوٹس

۱- مندرجہ ذیل کاموں کے لئے محکمہ انہار کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے جنہوں نے ۸۳-۱۹۸۲ء کی فیس جمع کرادی ہو کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس سے کم یا زیادہ کی بناء پر ٹنڈر مطلوب ہیں ثبوت کے طور پر تجدیدی فیس کی رسید ہمراہ لاویں۔

۲- زرضمانت شیڈول بنک کی کال ڈیپازٹ کی صورت ہمراہ ہونا ضروری ہے ورنہ ٹنڈر قابل غور نہیں ہوگا۔

۳- کام محکمہ کی ہدایت اور قانون کے مطابق ہوگا۔

۴- تفصیلات زیر دستخطی کے دفتر سے اوقات کار کے دوران دیکھی جاسکتی ہیں۔

۵- منظوری کا اختیار افسر مجاز کے پاس ہے جو وجہ بتائے بغیر ٹنڈر مسترد کر سکتا ہے۔

۶- ٹنڈر مورخہ ۸۳-۶-۱۵ بوقت ۱۱ بجے تک وصول کئے جائیں گے اور اسی وقت حاضر آمدہ ٹھیکیداران کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

۷- ٹنڈر فارم ہیڈ کلرک کے دفتر ہذا بعوض مقررہ قیمت (ناقابل واپسی) حاصل کئے جاسکتے ہیں

۸- دیگر شرائط نامہ عہدنامہ کے مطابق ہوں گی۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ لاگت	زرضمانت	مدت
۱۔	تریموں بیراج کے اوپر والے بائیں گائڈ بند کی دیوار کی مرمت اور بنانا۔	۱۱۶۰۰۰/-	۲۳۲۰/-	دو ماہ

ملک نذیر حسین
مہتمم انہار تریموں بیراج ڈویژن تریموں

Z.P.L-4057

اسٹون کرشر ٹھیکیداروں کیلئے اطلاع

الحمدللہ ہم نے مارگلہ ویلی متصل ٹیکسلا اپنے سٹون کرشر کا افتتاح کر دیا ہے جہاں سے آپ کو ہر سائز کا (CRUSH) رعایتی نرخوں پر دستیاب ہو سکے گا
ٹھیکیدار احباب رجوع فرمائیں اور فائدہ اٹھائیں۔
(محمود احمد کھوکھر بنگلہ ۱۶ جی-۸-۱-اسلام آباد)

کھوکھر سٹون کرشر مارگلہ ویلی نزد ٹیکسلا

انشاء اللہ العزیز
حضرت حکیم نظام جان کے فرزند و جانشین
حکیم عبدالحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ چوک داتہ زید کا
جو مستقل طور پر کام کر رہا ہے
ہیں ۱۵، ۱۶ جون کو حاضر ہوں گے
مینیجر: مشہور دواخانہ چوک داتہ زید کا
نارووال مریدکے روڈ ضلع سیالکوٹ

اٹھرا، دمہ، تبخیر معدہ، خارش، چنبل، بواسیر
زنانہ، مردانہ مخصوص امراض کا بفضل خدا تسلی بخش علاج
سرمنور اور نورانی کاجل
مطب شفاخانہ رفیق حیات گولبازار ربوہ
ٹرنک بازار سیالکوٹ